



## سوال

(32) جان بوجھ کر نماز چھوڑنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے جان بوجھ کر ایک یا ایک سے زیادہ وقت کی نمازیں چھوڑ دیں، مگر بعد میں اس نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے سچی توبہ کر لی، کیا وہ چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق جان بوجھ کر چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا ضروری نہیں، کیونکہ جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہو کر کافروں کے زمرہ میں آجاتا ہے، اور کافر کو اسلام لانے کے بعد حالت کفر کی چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا نہیں کرنا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

”آدمی کے اور کفر و شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔“ (صحیح مسلم)

ایک دوسری حدیث میں آپ نے ارشاد فرمایا:

”ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان نماز کا فرق ہے، تو جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔“ (مسند احمد و سنن اربیعہ، بروایت بریدہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو جو کفر سے نکل کر اسلام میں داخل ہوئے حالت کفر کی چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا کا حکم نہیں دیا، اور نہ ہی صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے مرتدین کو دوبارہ اسلام میں واپس ہونے کے بعد حالت ارتداد کی چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا کا حکم دیا، لیکن جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والا اگر نماز کے وجوب کا منکر نہیں تو قضا کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اسی میں احتیاط نیز اختلاف سے نجات ہے، جیسا کہ اکثر اہل علم اس شخص کو نماز چھوڑنے پر کافر نہیں گردانتے جو نماز کے وجوب کا قائل ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ



صفحہ: 90

محدث فتویٰ